رُباعی

رُباعی چارمصرعوں پر مشتمل ہوتی ہے۔ اس صنف کو ''دوبیتی'' اور ''ترانہ'' بھی کہا جاتا ہے۔ لیکن چارمصرعوں والی ہر نظم ''رباعی'' نہیں ہوتی۔ اس کی ایک خاص بحر ہوتی ہے جسے بحرِ ہزج کہا جاتا ہے۔ رُباعی کے لیے اِس فن کے استادوں نے 24 اوزان مقرر کیے ہیں۔ اِن کے علاوہ کسی اور وزن میں رباعی نہیں کہی جاتی۔ وزن و بحر کی پابندی کے علاوہ رباعی کے لیے یہ بھی لازمی ہے کہ اس کا پہلا، دوسرا اور چوتھا مصرع ہم قافیہ ہو۔ اس کے چاروں مصرعے بھی ہم قافیہ ہوسکتے ہیں۔

رُباعی کا چوتھا مصرع سب سے زیادہ اہم ہوتا ہے۔ یہ مصرع جتنا زیادہ زوردار اور برجستہ ہوتا ہے رُباعی اتنی ہی بہتر مانی جاتی ہے۔ رُباعی میں حسن و عشق، فلسفہ واخلاق، رندی وسرمستی، پندوموعظت اور مذہب وتصوّف کے علاوہ شاعر کے ذاتی حالات وتجربات، محسوسات اور افکار ومشاہدات کا بھی اظہار ہوتا ہے۔ اس میں مظاہرِ فطرت کی عکاسی بھی کی جاتی ہے۔

© NCERT not to be republished

جگت موہن لال رَواںؔ

(1934—1889)

جگت موہن لال نام، رواںؔ تخلص تھا۔ اناؤ میں پیدا ہوئے۔ رواں بچپن ہی سے بے حد محنتی اور ذہین تھے۔ اُنھوں نے ایم۔ اے اور ایل۔ ایل۔ بی کی ڈگریاں حاصل کرنے کے بعد اناؤ میں وکالت شروع کردی اور اس پیشے میں بڑی شہرت اور کامیابی حاصل کی۔

رواں کو بچپن ہی سے شاعری کا شوق تھا۔ انھوں نے غزل، نظم، مثنوی اور رباعی جیسی اصناف کو اپنے تخلیقی اظہار کا ذریعہ بنایا لیکن رباعی کہنے میں بڑی شہرت ومقبولیت حاصل کی۔ اُن کی رباعیوں میں فکر وفن کا گہرا امتزاج ملتا ہے۔ معیاری زبان واسلوب، لطیف تشبیہات و استعارات اور موثر اندازِ بیان ان کی رباعیوں کی مخصوص پہچان ہے۔

ان کی ایک مثنوی ''نقدِ رواں'' اور دو شعری مجموعے ''رباعیاتِ رواں'' اور ''روحِ رواں'' اُن کی یادگار کتابیں ہیں۔

© NCERT not to be republished

رباعی

کیا تم سے بتائیں عمر فانی کیا تھی
بچپن کیا چیز تھا جوانی کیا تھی
یہ گل کی مہک تھی وہ ہوا کا جھونکا
اک موجِ فنا تھی زندگانی کیا تھی

مشق

© NCERT not to be republished

غور کرنے کی بات

- شاعر نے اس رباعی میں بچپن کو پھول کی مہک سے اور جوانی کو ہوا کے جھونکے سے تعبیر کیا ہے۔

سوالات

1. رباعی کی صنف کو رباعی کے علاوہ اور کیا کہا جاتا ہے؟
2. شاعر نے زندگی کو موجِ فنا کیوں کہا ہے؟

رباعی

دنیا سو سو طرح سے بہلاتی ہے
سامانِ خوشی سے روح گھبراتی ہے
اب فکرِ فنا نے کھول دی ہیں آنکھیں
کلفت ہر بات میں نظر آتی ہے

مشق

لفظ و معنی

کلفت : رنج،غم، تکلیف

غور کرنے کی بات

- زندگی اور موت کی حقیقت ظاہر ہو جانے کے بعد زندگی کی ہر خوشی بے معنی نظر آنے لگتی ہے۔

سوالات

1. دنیا کی خوشی سے روح کیوں گھبرا رہی ہے؟
2. ''کھول دی ہیں آنکھیں'' سے شاعر کی کیا مراد ہے؟

© NCERT not to be republished

رباعی

یہ کیا کہ حیاتِ جاودانی کیا ہے
پہلے دیکھو جہانِ فانی کیا ہے
اس فکر میں ہو کہ موت کیا شے ہے رواںؔ
یہ بھی سمجھے کہ زندگانی کیا ہے

© NCERT not to be republished

مشق

لفظ و معنی

حیاتِ جاودانی	:	ہمیشہ باقی رہنے والی زندگی
جہانِ فانی	:	فنا ہوجانے والی دنیا، مٹ جانے والی دنیا

غور کرنے کی بات

- اس رباعی میں شاعر نے زندگی کی حقیقت پر گہرائی سے غور کرنے کی دعوت دی ہے۔

سوالات

1. حیاتِ جاودانی سے شاعر کی مراد کیا ہے؟

2. رواں کی رباعیوں کی خوبیاں بیان کیجیے۔
3. رواں کے شعری مجموعوں کے نام بتائیے۔

عملی کام

- جگت موہن لال رواں کا شعری مجموعہ ''رباعیات رواںؔ'' حاصل کر کے ان کی دوسری رباعیات بھی غور سے پڑھیے۔

© NCERT not to be republished